خلاصہ خطبہ جمعہ 19 جنوری 2024ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے غزوہ احد کا ذکر جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ دشمن کے اس اعلان کے بعد کہ آنحضور ﷺ شہید ہو گئے ہیں اس وقت مسلمانوں کی کیا حالت ہوئی، بعض نے کہا کہ اگر آپ ﷺ شہید ہوگئے ہیں تو اب اپنے وطن کیطرف لوٹ چلو، بعض نے کہا کہ آنحضور ﷺ فوت ہوگئے ہیں لیکن اللہ زندہ ہے اسے موت نہیں آسکتی لہٰذا اپنے دین کے لئے جنگ لڑو بعض انصاری ساتھیوں نے ملکر کفار پر حملہ کیا لیکن حملہ زیادہ مضبوط نہ تھا۔

مسلمانوں کا لشکر تین حصوں میں بٹ چکا تھا، ایک گروہ جس کی تعداد کم تھی وہ ان لوگوں کا تھا جو میدان سے واپس لوٹ گئے تھے، جن میں سے بعض تو مدینہ بھی پہنچ گئے اور مدینہ میں اس خبر کے پھیلنے سے بعض لوگ میدان جنگ میں لڑنے کے لئے پہنچ گئے تھے، دوسرا گروہ وہ تھا جو بھاگا تو نہیں مگر اب جنگ لڑنے کا کوئی مقصد نہ پاتے ہوئے جنگ سے الگ سرنگو ہو کر بیٹھے ہوئے تھے، تیسرا گروہ وہ تھا جو برابر لڑ رہا تھا، کچھ آپ ﷺ کے ساتھ اور باقی میدان میں منتشر تھے۔ جو حملہ کے نرم پڑنے پر آپ ﷺ کے گرد اکٹھے ہو جاتے لیکن پھر حملہ سے بکھر جاتے۔ اسی دوران آپ ﷺ پتھروں کے لگنے سے زخمی ہوئے۔

حضرت ابو عبیدہ نے آپ ﷺ کو پہچانا کہ آپ زندہ ہیں، انہوں نے آپ کو آنکھوں سے پہچانا اور پوری قوت سے چلا کر لوگوں کو بتایا کہ آپ ﷺ زندہ ہیں جسپر آپ ﷺ نے انہیں اشارہ کر کے منع فرمایا، لیکن مسلمانوں کو جیسے جیسے اطلاع ملتی گئی وہ آپ ﷺ کی طرف لپکتے آئے، مسلمانوں کا گروہ احد کی ایک گھاٹی میں اکٹھا ہو گیا۔ گھاٹی کی طرف بڑھتے ہوئے کفار آپ ﷺ کے لشکر پر حملہ آور ہوتے رہے لیکن مسلمانوں نے ان حملوں کا سخت مقابلہ کیا۔

ابی بن خلف آپ پر حملہ آور ہوا لیکن آپ ﷺ نے اس کی گردن پر نیزہ مارا جس سے وہ اپنی قوم کیطرف لوٹ گیا اور کہا کہ محمد نے مجھے قتل کر دیا، ابی بن خلف نے مکہ میں آپ ﷺ کو قتل کرنے کا کہا تھا جس کے جواب میں آپ نے کہا کہ نہیں بلکہ میں تجھے قتل کروں گا، میدان جنگ سے لوٹتے ہوئے راستے میں وہ مر گیا۔

مسلمانوں کا گروہ ایک درہ پر پہنچ گیا، خالد بن ولید کی سرپرستی میں کفار کے ایک لشکر نے مسلمانوں پر حملہ کرنا چاہا لیکن حضرت عمر نے محاجرین کے ایک گروہ سے ملکر کفار کا سخت مقابلہ کیا اور انہیں درہ سے پیچھے ہٹا دیا، زخموں سے کمزوری آنے کے باعث اور دو زرہ کے وزن کے باعث آپ کو پہاڑ کی چوٹی پر چڑھنے میں دشواری ہو رہی تھی جس پر حضرت طلحہ بن عبید اللہ نے آپ کو اپنے کندھوں پر اٹھا کر چوٹی پر چڑھنے میں مدد کی جبپر آپ ﷺ نے کہا کہ طلحہ کے اس عمل سے آج ان پر جنت واجب ہو گئی ہے۔ حضرت ابو عبیدہ نے آپ ﷺ کے منہ سے کڑیاں نکالیں۔ کڑیاں نکالتے ہوئے آپ ﷺ کے چہرے سے بھی خون کثرت سے بہنے لگا۔

حضرت سھل نے بیان کیا کہ حضرت فاطمہ نے آپ ﷺ کے زخم کو دھویا، حضرت علی ڈھال سے پانی ڈال رہے تھے۔ محمد بن مسلمہ ایک چشمہ سے میٹھا پانی لیکر آپ ﷺ کے پاس لائے جسے آپ ﷺ نے پیا۔ باقی انشاء اللہ آئندہ بیان ہو گا۔

فلسطین کے لئے دعا کی یاد دہانی کرواتے ہوئے مسلمانوں کے آپسی حالات کا ذکر کیا، اللہ تعالیٰ ہی ان ملکوں اور ان کے لیڈروں کو سمجھ عطا فرمائے، اللہ تعالیٰ انہیں اپنے مقصد کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے اور امت واحد بننے والے ہوں۔ آمین

دو مرحومین کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا

پہلا ڈکر سید مولود احمد صاحب ابن داؤد مظفر شاہ صاحب، آپ سیدہ ام طاہر صاحبہ کے نواسے تھے۔ حضور انور کے خالہ زاد اور اہلیہ کے بڑے بھائی تھے۔ ان کے پردادا سید عبد الستار شاہ صاحب تھے، جو نہایت نیک طبیعت کے تھے۔ مرحوم موصی تھے، نیک طبیٔہ تھے ہر کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ

لینے والے تھے، اللہ تعالیٰ ان سے مغرت و رحمت کا سلوک فرمائے۔ آمین

دوسرا ذکر مکرم علمید آگ محمد صاحب کا ہے صدر جماعت مہدی آباد برکینا فاسو کا ہے، پسماندگان میں دو بیویاں ۱۰ بیٹے اور بیٹیاں شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سے مغفرت اور رحم کا سلوک فرمائے،

لواحقین کو بھی صبر اور حوصلہ عطا فرمائے ان کی نیکیاں جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہ۞عِبَادَاللہِ رَحِمَکُمُ اللہُ۞اِنَّ اللہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللہِ اَکْبَرُ ۞

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56   Fax: 0032 (2) 466 43 89